



سوال

(155) ایک روایت کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ "عن عبدالعزیز بن حکیم قال: رايت ابن عمر يرفح يديه جزوا ذنبيه في اول تكبيرة ولم يرفحها فيما سوي ذلك" (موطا امام محمد ص 9) (محمد سعید چانڈیو)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کی سند سخت ضعیف ہے۔

1: اسکا بنیادی راوی محمد بن الحسن بن فرقد الشیبانی سخت مجروح ہے۔ قاضی الجوسف نے اس راوی کے بارے میں کہا ہے: اس کذاب یعنی محمد بن الحسن سے کہو: یہ مجھ سے جو روایتیں بیان کرتا ہے کیا اس نے سنی ہیں؟ (تاریخ بغداد 2/180 و سند حسن ماہنامہ الحدیث: 55 ص 29)

امام یحییٰ بن معین نے کہا: جہمی کذاب وہ جہمی کذاب تھا۔

(کتاب الضعفاء للعقلمی 4/52 و سند ہصحیح لسان المیزان 5/122 - دوسرا نسخہ 6/28، ماہنامہ الحدیث: 55 ص 13)

مزید تحقیق کے لیے ماہنامہ الحدیث: 55 میں تحقیقی مضمون "التائید ربانی اور ابن فرقد شیبانی" کا مطالعہ کریں۔

حافظ ذہبی جیسے متاخرین نے اسے صرف موطا امام مالک کی روایت میں قوی قرار دیا ہے، یہ قوی قرار دینا محل نظر ہے تاہم روایت مذکورہ موطا امام مالک کی ہرگز نہیں ہے۔

2: اس کا دوسرا راوی محمد بن ابان بن صالح الجعفی بھی بالاتفاق ضعیف ہے۔ (دیکھئے نور العین ص 173 اور کتب اسماء الرجال)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى

جلد 1 - کتاب الصلاة - صفحہ 350

محدث فتویٰ